عورت کا اپنے بالوں کو مستقل طور پر سیدھا کروانا

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3152

تاریخ اجراء: 01ربیع الثانی1446ھ/05اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا اسلامی بہن اپنے بالوں کو مستقل طور پر سیدھا کرواسکتی ہے اور کلر بھی کرواسکتی ہے؟ یہ سب کرنے کے بعد کیا نماز ہو جائے گی؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اسلامی بہن کے لئے اپنے بالوں کو مستقل طور پر سیدھا کروانا اور جائز کلر کروانا جائز ہے کیونکہ یہ دونوں کام زینت میں داخل ہیں اور عورتوں کے لیے شریعت کی حدود میں رہ کر زینت اختیار کرنے کی اجازت ہے بلکہ بالوں کو سیدھا کرنا اور کلر لگانا اگر اچھی نیت کے ساتھ ہو مثلاً شوہر کی خوشنودی وغیرہ کے لیے ہو تو مستحسن (اچھا) بھی ہے۔

البتہ اس میں ضروری ہے کہ کسی غیر شرعی فعل کا ارتکاب نہ کیا جائے مثلاً اس میں کوئی نجس وناپاک چیز استعمال نہ ہو۔ ایسی چیز نہ ہو جس کا جرم اور تہہ بالوں پر جمتی ہو، اور یہ کام کسی اجنبی غیر محرم مرد یا کافرہ عورت سے نہ کروائے، یونہی کالا کلر یا ڈارک براؤن کلر جو دیکھنے میں کالا لگتا ہو وہ نہ ہو کہ احادیث میں اس کو حرام قرار دیا گیا ہے۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے" (لا) یجب (غسل ما فیہ حرج کعین) وإن اکتحل بکحل نجس (وثقب انضم و) لا (داخل قلفۃ)" ترجمہ: اسے دھونا واجب نہیں جس کے دھونے میں حرج ہے جیسے اندرونِ چشم، اگرچہ ناپاک سرمہ لگالیا ہو، اور ایسا سوراخ جو بند ہو گیا ہو، اور نہ ہی ختنہ کی کھال کا اندر والا حصہ دھونا واجب ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، ج 1، ص 152، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "بالجملہ تمام ظاہر بدن ہر ذرّہ ہر رونگٹے پر سر سے پاؤں تک پانی بہنا فرض ہے ورنہ غسل نہ ہوگا مگر مواضع حرج معاف ہیں مثلاً۔۔۔ عورت کے ہاتھ پاؤں میں اگر کہیں مہندی کا جرم لگا رہ گیا۔" (فتاوی رضویہ، ج 1، حصہ ب، ص 606،607، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے ”شَرِیعت کا تو یہ حکم ہے کہ کافِرہ عورت سے مسلمان عورت کو ایسا پردہ واجِب ہے جیسا انھیں مَرد سے۔یعنی سر کے بالوں کا کوئی حصّہ یا بازو یا کلائی یا گلے سے پاؤں کے گِٹّوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حصّہ مسلمان عورت کا کافِرہ عورت کے سامنے کُھلا ہونا جائز نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، ج 23، ص 692، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

سیاہ خضاب لگانے کی ممانعت کے متعلق حدیثِ پاک میں ہے ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یکون قوم یخضبون في آخر الزمان بالسواد، کحواصل الحمام، لا یریحون رائحة الجنة“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو کبوتروں کے پوٹوں جیسا سیاہ خضاب لگائیں گے، وہ لوگ جنت کی خوشبو تک نہ سونگھ سکیں گے۔ (سنن ابی داؤد، رقم الحدیث 4212، ج 4، ص 87، المکتبة العصریة، بیروت)

مذکورہ حدیثِ پاک کے تحت مفتی محمد احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات: 1391ھ / 1971ء) لکھتے ہیں: ”اس حدیث سے صراحۃً معلوم ہوا کہ سیاہ خضاب حرام ہے، خواہ سر میں لگائے یا داڑھی میں، مرد لگائے یا عورت۔“ (مرآۃ المناجیح، ج 6، ص 166، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

بالوں کو سیاہ خضاب کرنا مُثلہ یعنی اللہ پاک کی تخلیق کو بدلنا ہے، جیسا کہ سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: ”طبرانی معجم کبیر میں بسند حسن حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: من مثل بالشعر فلیس لہ عند اللہ خلاق (جو بالوں کے ساتھ مثلہ کرے اللہ پاک کے یہاں اس کا کچھ حصہ نہیں) والعیاذ باللہ رب العالمین، یہ حدیث خاص مسئلہ مُثلہ مُو (بالوں کے بدلنے کے بارے) میں ہے، بالوں کا مثلہ یہی جو کلمات ائمہ سے مذکور ہوا کہ عورت سر کے بال منڈا لے یا مرد داڑھی، یا مرد خواہ عورت بھنویں (منڈائے) کما یفعلہ کفرۃ الھند فی الحداد (جیسے ہندوستان کے کفار سوگ مناتے ہوئے ایسا کرتے ہیں) یا سیاہ خضاب کرے کما فی المناوی والعزیزی والحفنی شروح الجامع الصغیر، یہ سب صورتیں مثلہ مُو میں داخل ہیں اور سب حرام (ہیں)۔“ (فتاوی رضویہ، ج 22، ص 623، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

کنز العمال کی حدیث شریف ہے:"لو تعلم المرأۃ حق الزوج لم تقعد ما حضر غداؤہ وعشاؤہ حتی یفرغ منہ"ترجمہ: عورت کو اگر معلوم ہوتا کہ شوہر کا کیا حق ہے تو جب تک اس کے پاس صبح وشام کا کھانا حاضر رہتا یہ کھڑی رہتی، یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جاتا۔(کنز العمال،ج16،ص332،حدیث44772،مؤسسۃ الرسالۃ)

فتاوی رضویہ میں ہے "عورتوں کو سونے چاندی کا زیور پہننا جائز ہے۔۔۔ بلکہ عورت کا اپنے شوہر کے لئے گہنا پہننا، بناؤ سنگار کرنا باعث اجر عظیم اور اس کے حق میں نماز نفل سے افضل ہے۔"(فتاوی رضویہ،ج22،ص126،رضا فاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net